بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

میں اس بات کا آرزومند تھا کہ میری ناچیز تالیفات، بالخصوص 'تدبر قرآن' کی طباعت و اشاعت کی ذمہ داری کوئی ایسا شخص اٹھائے جو اس فکر کا حامل ہو جو ان کتابوں میں پیش کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے یہ آرزو پوری کر دی ــــ عزیزم ماجد خاور صاحب سلمہٗ میرے پرانے رفقاء میں سے ہیں۔ وہ نہ صرف میرے فکر سے، بلکہ بحیثیت مجموعی پورے فکرِ فراہی سے بڑی گہری دل چسپی رکھتے ہیں۔ انھوں نے پورے عزم و حوصلہ کے ساتھ اب اس فکر کی ترویج و اشاعت کا بیڑا اٹھا لیا ہے اور وہ اپنے ادارہ 'فاران فاؤنڈیشن' کو، اس کے قیام کے دن سے ہی، اسی مقصد کے لیے، مختص کیے ہوئے ہیں۔ مجھے ان کی صلاحیتوں سے پوری توقع ہے کہ وہ اس خدمت کو حسن و خوبی انجام دے سکیں گے اور خدا نے چاہا تو آئندہ تھوڑے عرصہ میں ان کے اور ادارہ 'تدبر قرآن و حدیث' کے تعاون سے وہ قرآنی فکر و فلسفہ بالکل واضح ہو کر لوگوں کے سامنے آجائے گا جو اس عہد کے چیلنج کا اصل جواب ہے۔

اپنی ناچیز تالیفات سے متعلق اگر میں مشہور فلسفی 'عمانوئیل کانٹ' کے لفظوں میں یہ بات کہوں تو غالباً بے جا نہ ہوگی کہ "میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ جو کچھ میں نے سوچا وہ سب لکھ دیا ہے، لیکن یہ ایک امر واقعی ہے کہ جو کچھ لکھا ہے وہ اچھی طرح سوچ کر لکھا ہے"۔ تفسیر 'تدبر قرآن' پر میں نے اپنی زندگی کے پورے ۵۵ سال صرف کیے ہیں۔ جن میں سے ۲۳ سال صرف کتاب کی تحریر و تسوید کے نذر ہوئے ہیں۔ اگر اس کے ساتھ وہ مدت بھی ملا دی جائے جو استاذ امام رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن کے غور و تدبر پر صرف کی ہے اور جس کو میں نے اس کتاب میں سمونے کی کوشش کی ہے تو یہ کم و بیش ایک صدی کا قرآنی فکر ہے جو آپ کے سامنے تفسیر 'تدبر قرآن' کی صورت میں آیا ہے۔ اگرچہ میں اپنے فکر کو حضرت الاستاذ علیہ الرحمۃ کے فکر کے ساتھ ملانا بے ادبی خیال کرتا ہوں، لیکن چونکہ واقعہ یہی ہے کہ میں نے عمر بھر استاذ ہی کے سُر میں اپنا سُر ملانے کی کوشش کی ہے اور میرا فکر ان کے فکر کے قدرتی نتیجہ ہی کے طور پر ظہور میں آیا ہے' اس وجہ سے یہ جوڑ ملانے کی جسارت بھی کر رہا ہوں۔ اگر یہ بے ادبی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف فرمائے۔

میں نے یہ بات تعلّی کے طور پر نہیں، بلکہ بیانِ واقعہ کے طور پر کی ہے اور مقصود اس سے یہ ہے کہ جو حضرات

میری کسی تحریر پر تنقید کرنے کا شوق رکھتے ہوں وہ شوق سے تنقید کریں، لیکن میرے دلائل ہمیشہ پیش نظر رکھیں؛ اپنی اس خواہش کے احترام کی مجھ سے توقع نہ رکھیں کہ میں وہی کچھ لکھوں جو انہوں نے استادوں سے سنا اور اپنی مانوس کتابوں میں پڑھا ہے۔ کتاب و سنت کے سوا میں کسی چیز کو حجت نہیں سمجھتا اور غور و تدبر، میرے نزدیک، انسانی فضائل میں سب سے برتر اور سب سے اعلیٰ فضیلت ہے۔ میری کوشش یہ ہے کہ ایک مدتِ دراز سے قرآن و حدیث پر غور و تدبر کی جو راہ مسدود ہے۔ وہ اب کھل جائے اور اگر اس راہ میں مجھ سے کوئی خدمت بن آتی ہے تو مجھے اس سے جھجکنا نہیں چاہیے۔ اگر نیت نیک ہے تو ان شاء اللہ مجھے اس کوشش کا اجر ملے گا۔

یہاں اُن دو باتوں کا ذکر بھی قارئینِ تدبرِ قرآن کی دلچسپی کا باعث ہوگا جو حسنِ اتفاق کے طور پر اس کتاب سے وابستہ ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید کی کل آیات ۶۲۳۶ ہیں اور ان کی تفسیر، تدبرِ قرآن کے کم و بیش اتنے ہی صفحات میں آئی ہے۔ گویا ہر آیت کی تفسیر کے لیے اس کتاب کا تقریباً ایک صفحہ مختص ہوا۔ دوسرے یہ کہ قرآن مجید کا زمانۂ نزول ۲۳ سال ہے اور تدبرِ قرآن کا زمانۂ تحریر و تسوید بھی ۲۳ سال ہے۔ میں اس باب میں اس کے سوا کیا کہہ سکتا ہوں کہ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ۔

اس تمہیدی گزارش کے بعد اب وہ چند اصلاحات بھی سن لیجیے جو تدبرِ قرآن کے نئے دور کے نئے ایڈیشن میں ملحوظ رکھی گئی ہیں:

۱۔ تمام جلدوں کو حجم کے اعتبار سے متوازن کرنے کے لیے کتاب کو ۸ کی جگہ ۹ جلدوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ آخری چار جلدیں تو اپنی موجودہ صورت ہی پر باقی رہیں گی، لیکن ابتدائی چار جلدیں، پانچ جلدوں میں کر دی گئی ہیں تاکہ ان کے حجم کا عدم توازن دور ہو جائے۔

۲۔ پورے متن پر نہایت اہتمام سے نظرِ ثانی کی گئی ہے اور اس کام میں خود مصنف نے بھی حصہ لیا ہے۔

۳۔ بعض عنوانات مزید واضح کر دیے گئے ہیں تاکہ ان سے پوری رہنمائی حاصل ہو سکے۔

۴۔ عنوانات میں یکسانی و ہم رنگی کا اہتمام کیا گیا ہے۔

۵۔ جہاں جہاں ضرورت محسوس ہوئی ہے، مزید ذیلی عنوانات کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۶۔ پچھلے ایڈیشنوں میں بعض جگہ کسی آیت کی تفسیر یا کسی لفظ کا ترجمہ سہواً رہ گیا تھا، اس کی تصحیح کر دی گئی ہے۔

۷۔ پچھلے ایڈیشنوں میں بعض جگہ آیات کی تفسیر کرتے ہوئے ان کا حوالہ مجملاً دیا گیا تھا، اب وہ آیات پوری نقل کر دی گئی ہیں۔

۸۔ ہر صفحہ کی پیشانی پر زیرِ تفسیر سورہ کا نام اور اس کا نمبر درج کر دیا گیا ہے۔

۹۔ ہر جلد کے آخر میں نئی مفصل فہرستِ مضامین دی گئی ہے۔

خاص تفسیر سے متعلق مستقبلِ قریب میں جو کام انجام دینے کی سکیم ہے، ان میں سے دو کام بڑی اہمیت رکھنے والے ہیں:

ایک یہ کہ 'نظام القرآن' کے نام سے پورا متنِ قرآن مع ترجمۂ قرآن اپنی معنوی تقسیم کے لحاظ سے ـــــ مطابق ترجمۂ تدبرِ قرآن ـــــ ایک ہی جلد میں اس طرح چھاپنے کا اہتمام کیا جارہا ہے کہ اس میں ہر سورہ سے متعلق تجزیاتی نوعیت کے اصولی مباحث شامل ہوں اور اس سے آیات کے باہمی نظم کی طرف بھی رہنمائی ہو تاکہ ایک عام قاری بھی قرآن مجید کی تلاوت کرے تو اس کے نظم کی رہنمائی سے، جو فہمِ قرآن کی کلید ہے، محروم نہ رہے۔ اسے عزیزم ماجد خاور صاحب سلمہٗ تدبرِ قرآن سے ترتیب دے رہے ہیں۔ اس کام کو نہایت اعلیٰ معیار پر انجام دینے کے لیے ضروری تیاریاں کرلی گئی ہیں۔ ان شاء اللہ یہ جلد سامنے آجائے گا۔ یہ کام اس کے علاوہ ہے جو عزیزم خالد مسعود صاحب سلمہٗ تدبرِ قرآن پر مبنی ترجمہ وحواشی کے سلسلہ میں کر رہے ہیں۔

دوسرا یہ کہ مضامین کی جو فہرستیں تفسیر کی موجودہ جلدوں کے ساتھ لگی ہوئی ہیں: ان کو مزید وسعت دے کر ایک جامع اور مکمل انڈکس کی شکل دی جارہی ہے تاکہ یہ ان لوگوں کے لیے کارآمد ہو سکیں، جو قرآن مجید پر ریسرچ کا کام کرنا چاہتے ہوں۔ یہ انڈکس ایک پوری جلد میں آجائے گا اور یہ جلد اس کتاب کی دسویں جلد ہوگی: تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ۔

یہ اپنے ارادے اور منصوبے ہیں۔ ان میں سے پورے وہی ہوں گے جن کا پورا ہونا اللہ تعالیٰ کو منظور ہو گا۔ ہم اس کے فیصلوں پر پوری طرح راضی و مطمئن ہیں۔ وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

والسلام

امین احسن اصلاحی

لاہور
۲۲ر مئی ۱۹۸۳ء
۸ر شعبان ۱۴۰۳ھ